# قنوت و ت

# کہاں‘ کیسے ب ؟

کیا دعائے قنوت پورے سال پڑھی جائے؟ اور دعائے قنوت کے لئے ہاتھوں کا اٹھا ہے یہ نہیں؟ دعائے قنوت و ت میں ب پڑھی جائے، رکوع کے بعد یرکوع سے پہلے؟ اس مختصر رسالہ میں ان تین موضوعوں پ آپ ﷺ کے ارشادات اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اور حضرات بعین رحمہم اللہ کے آ ر جمع کئے گئے ہیں۔

## مرغوب احمد لاجپوری

٠ شر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

# قنوت وتر پورے سال پڑھی جائے

(۱)......

ـ

(ابن خزیمہ ص۱۵۳ ج۱،

:۱۰۹۷۔ آثار السنن ص۱۶۷، (:۶۲۷)

ترجمہ:......حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ سے قنوت وتر کے متعلق سوال کیا گیا، تو فرمایا کہ: ہمیں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے، فرمایا کہ: یہ جاری وساری سنت ہے۔(یعنی ایسا طریقہ ہے جو دین میں رواج پذیر ہے)۔

(۲)......

ـ

(مجمع الزوائد ص۲۴۷ ج۲، (:۲۸۳۶)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات تک (دعائے) قنوت پڑھتے رہے، اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وفات تک (دعائے) قنوت پڑھتے رہے، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ وفات تک (دعائے) قنوت پڑھتے رہے۔

(۳)......

۔(المختار شرح کتاب الآثار ص۱۶۱، (:۲۱۱)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر میں رکوع سے پہلے پورے سال دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۴)......

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

-

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۸ ج ۴، :۷۰۱۵)

جمہ:......حضرت ا. اہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورے سال فجر کی ز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے، بلکہ ہر رات و میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

(۵)......

-

(المختار شرح کتاب الآ رص ۱۶۱، :۲۱۲)

جمہ:......حضرت ا. اہیم نخعی رحمہ اللہ سے روای ہے کہ: (دعائے) قنوت و میں وا. ہے رمضان میں بھی اور رمضان کے علاوہ دنوں میں بھی رکوع میں جانے سے پہلے، . تیرا ارادہ قنوت پڑھنے کا ہو تو تکبیر کہہ اور . تیرا رکوع میں جانے کا ارادہ ہو . بھی تکبیر کہہ۔

(۶)......

-

(مجمع الزوا ص ۲۷۱، :۲۸۲۱)

جمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: دیکھو یہ جو تم (فجر کی ز میں) امام کے سورت سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہو کر دعائے قنوت پڑھتے ہو، ا کی قسم!

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

یہ بات ثابت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینے کے علاوہ ایسا نہیں کیا (صرف ایک ماہ کیا) پھر اسے چھوڑ دیا، دیکھو یہ جو تم نماز میں ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھتے ہو واللہ یہ بدعت ہے، رسول اللہ ﷺ نے اس سے زیادہ کبھی نہیں کیا، پھر آپ نے رفع یدین مونڈھوں تک کر کے دکھایا۔

تشریح:......اس روایت سے معلوم ہوا کہ دعائے قنوت فجر میں ہمیشہ نہیں ہے وتر میں ہمیشہ ہے، جیسا کہ دوسری روایت میں ہے۔

# قنوت و کے لئے رفع ین

(۱)......

(. ۰ءرفع الیدین للامام البخاری ص۱۴۵، :۱۶۱، ط: دار ابن م)

جمہ:......حضرت جعفر بن میمون رحمہ اللہ سے روای ہے: وہ فرماتے ہیں کہ: حضرت ابو عثمان رحمہ اللہ نے مجھ سے حدی بیان کی' فرمای کہ: ہم اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کرتے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں رکوع کے وقت قنوت پڑھاتے تھے، آپ (قنوت کے لئے) رفع ین کرتے، اپنی ہتھیلیوں کو کھولتے اور زو نکالتے۔

(۲)......

(. ۰ءرفع الیدین للامام البخاری ص۱۴۶، :۱۶۲، ط: دار ابن م)

جمہ:......حضرت ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ قنوت کے لئے رفع ین کرتے تھے۔

(۳)......

(. ۰ءرفع الیدین للامام البخاری ص۱۴۶، :۱۶۳، ط: دار ابن م۔ معجم طبرانی کبیر ص۲۳۸ ج۹، :۹۱۶۵۔ مجمع الزوائ ص۴۲۱ ج۲،

:۳۴۷۱)

جمہ:......حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روای ہے کہ: آپ و کی آ ی رکعت میں پڑھتے، پھر دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے، اور رکوع میں جانے

سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(۴)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۳۱ ج ۴، :۷۰۲۷)

ترجمہ:......حضرت اسود رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر میں قنوت کے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۵)......

(طحاوی ص ۱۶۱، :۳۷۴۴)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: سات مقامات پر ہاتھ اٹھائے جائیں گے: نماز کے شروع میں، وتر میں قنوت کی تکبیر کے لئے، دونوں عیدوں کی نماز میں، حجر اسود کے استلام کے وقت، صفا اور مروہ پر، مزدلفہ، عرفات اور دونوں جمرتین کے پاس رمی کے بعد مقام کے وقت۔

(۶)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۳۱ ج ۴، :۷۰۲۶)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: قنوت کے لئے ہاتھ اٹھاؤ۔

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

# قنوت وت رکوع سے پہلے

## آپ ﷺ نے دعائے قنوت رکوع سے پہلے ﮍھی

(۱)......

ـ

( ئی ص۱۹۱ ج۱، :۱۶۹۹)

ت جمہ:......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ وت کی تین رکعتیں ﮍھتے تھے۔پہلی رکعت میں'' ''اوردوسری میں'' ''اورتیسری میں'' ''ﮍھتے تھے،اوردعاءقنوت رکوع میں جانے سے پہلے ﮍھتے تھے۔

(۲)......

۔(ابوداؤدص، :۱۴۲۷)

ت جمہ:......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ وت میں قنوت رکوع میں جانے سے پہلے ﮍھتے تھے۔

(۳)......

ـ

(ابن ماجہ ص۸۴ ج۱، :۱۱۸۲)

ت جمہ:......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ وت ﮍھتے تھےتودعاءقنوت رکوع میں جانے سے پہلے ﮍھتے تھے۔

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

(۴)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۲ ج۴، :۶۹۸۴)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ و میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۵)......

۔(حلیۃ الاولیاء ص۹۲ ج۵، :۲۱۱)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: نبی کریم صلی اللہ نے و پڑھے تو دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھی۔

(۶)......

۔

(مجمع الزوائد ص۲۷۳ ج۲، :۲۸۳۳۔ معجم طبرانی اوسط ص۳۶ ج۸، :۷۸۸۵)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ و پڑھتے تھے اور دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۷)......

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

ـ

(ص ۱۷ ج ۴) )

ترجمہ:...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے اپنی والدہ کوا ی دفعہ رات گذارنے کے لئے آپ ﷺ کے یہاں بھیجا کہ وہ دیکھیں کہ آپ ﷺ وت کیسے پڑھتے ہیں؟ (آپ کی والدہ فرماتی ہیں کہ:) آپ ﷺ نے ز پڑھی جتنی کہ اللہ تعالیٰ نے چاہی حتی کہ. ب رات کا آ ی حصہ ہو ی اور آپ ﷺ نے وت پڑھنے کا ارادہ کیا تو پہلی رکعت میں'' ''اور دوسری رکعت میں''

'' پڑھیں، پھر قعدہ کیا پھر قعدہ کے بعد کھڑے ہوئے اور ان کے درمیان سلام کے ساتھ فصل نہیں کیا، پھر آپ ﷺ نے'' ''پڑھی،. ب آپ ﷺ قرأت سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہی اور دعاء قنوت پڑھی، اور قنوت میں جو اللہ نے چاہا دعا مانگی، پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کیا۔

## صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ارشادات کہ دعائے قنوت رکوع سے پہلے ہے (۸)......

ـ

(بخاری ص ۵۸۶ ج ۲،

(:۴۰۸۸)

ترجمہ:...... حضرت عبدالعزی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ای صا ب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے ب رے میں پوچھا کہ رکوع کے بعد پڑھی جائے ی قرائ سے فارغ ہوکر؟ آپ نے فرمای: نہیں بلکہ قرأت سے فارغ ہوکر کے پڑھی جائے۔

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

## حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے

(۹)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۰ ج ۴، :۶۹۷۲)

ترجمہ:......حضرت اسود بن یزید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ وتر میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۱۰)......

۔(المختار شرح کتاب الآثار ص ۱۶۱، :۲۱۱)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر میں رکوع سے پہلے پورے سال دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۱۱)......

( ص ۱۴۶، :۱۶۳، ط: دار ابن حزم)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آپ وتر کی آخری رکعت میں پڑھتے، پھر دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے، اور رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(۱۲)......

۔(معجم طبرانی کبیر ص ۲۴۱ ج ۹، :۹۱۹۲)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (وتر کی رکعت میں) جب قرائت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر جب دعائے قنوت پڑھ کر فارغ ہوتے تو تکبیر کہہ کر رکوع میں

جاتے۔

(۱۳)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۸ ج ۴، :۷۰۱۵)

ترجمہ:......حضرت ا. اہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورے سال فجر کی ز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے، بلکہ ہر رات و" میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

(۱۴)......

۔(المختار شرح کتاب الآ" ر ص ۱۶۱، :۲۱۱)

ترجمہ:......حضرت ا. اہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ و" میں سارے سال قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۱۵)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۱ ج ۴، :۶۹۸۳)

ترجمہ:......حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے روای" ہے کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و" میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۱۶)......

۔

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

ت جمہ:......حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمہ اللہ اپنے والد رحمہ اللہ سے روای ت کرتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کسی  ز میں دعاء قنوت نہیں پ ڑھتے تھے، اور وت میں رکوع سے پہلے پ ڑھتے تھے۔ (معجم کبیر طبرانی ص ۲۳۸ ج ۹،  :۹۱۶۵)

## حضرات ت بعین رحمہم اللہ دعائے قنوت رکوع سے پہلے پ ڑھتے تھے

(۱۷)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۰ ج ۴،  :۶۹۷۷)

ت جمہ:......حضرت عمر بن ذر اپنے والد رحمہ اللہ سے مرفوعا روای ت کرتے ہیں کہ: وہ وت میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پ ڑھتے تھے۔

(۱۸)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۱ ج ۴،  :۶۹۷۹)

ت جمہ:......حضرت ا. اہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت اسود رحمہ اللہ وت میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پ ڑھتے تھے۔

(۱۹)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۱ ج ۴،  :۶۹۸۰)

ت جمہ:......حضرت ا. اہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: (حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اور حضرات ت بعین رحمہم اللہ) فرماتے تھے کہ: قنوت قرا ۓ ت سے فارغ ہونے پ ہے، (یعنی رکوع سے پہلے)۔

(۲۰)......

ـ

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

ت جمہ:......حضرت ا۔ اہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے، آپ قنوت وت کے متعلق فرماتے تھے کہ: قرائت سے فارغ ہوکر رکوع سے پہلے ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۱ ج ۴، :۶۹۸۱)

(۲۱)......

۔

(المختار شرح کتاب الآثار ص۱۶۱، :۲۱۲)

ت جمہ:......حضرت ا۔ اہیم نخعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: (دعائے) قنوت وت میں وا۔ ہے رمضان میں بھی اور رمضان کے علاوہ دنوں میں بھی رکوع میں جانے سے پہلے، اور۔ تیرا ارادہ قنوت پڑھنے کا ہو تو تکبیر کہہ اور۔ رکوع میں جانے کا ارادہ ہو تو بھی تکبیر کہہ۔

(۲۲)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۱ ج ۴، :۶۹۸۲)

ت جمہ:......حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: وہ وت میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۲۳)......

۔

( ص۱۶۵ ج ۲، )

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

ترجمہ:......حضرت امام احمد بن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: رکوع سے پہلے دعائے قنوت پڑھے تو تکبیر کہہ لے، پھر دعائے قنوت شروع کرے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: وہ قرائت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے‘ پھر قنوت پڑھتے‘ پھر رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے، یہی حضرت علی‘ حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت اء بن عازب رضی اللہ عنہم سے مروی ہے، اور یہی حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ کا بھی قول ہے، اور ہم اس رے میں کسی کا اختلاف نہیں جا ۔

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

# و  کی تین رکعتیں ای

# سلام کے ساتھ

و  کی تین رکعتیں ای  سلام کے ساتھ  ڑھنا احادی  اور آ ر صحابہ سے  ہے۔اس مختصر رسالہ میں آپ ﷺ کی احادی  اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کے آ ر جمع کئے گئے ہیں۔موضوع کے متعلق مختصر  بہت مفید اور قابل مطالعہ رسالہ ہے۔

## مرغوب احمد لاجپوری

شر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

# وت میں (سلام کے ذریعہ) کوئی فاصلہ نہیں

(١)......

۔(مسند امام اعظم ابی حنیفہ (مترجم) ص٢٣٢، )

ت جمہ:......حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمای: وت میں (سلام سے) کوئی فاصلہ نہیں۔

تشریح:......یعنی دوسری رکعت کے بعد سلام پھیر کر تیسری رکعت میں نئی تکبیر تحریمہ سے فاصلہ نہیں، ای ہی سلام سے تین رکعتیں وت کی پ ڑھی جا گی۔

## آپ ﷺ وت کی صرف آ ی رکعت میں سلام پھیرتے تھے

(٢)......

۔

( ئی، :١٧٠٢)

ت جمہ:......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ وت کی پہلی رکعت میں ’’ ‘‘ اور دوسری رکعت میں ’’ ‘‘ اور تیسری رکعت میں ’’ ‘‘ پ ڑھا کرتے تھے، اور تینوں رکعتوں کے آ میں سلام پھیرتے تھے، اور سلام کے بعد تین مرتبہ ’’ ‘‘ پ ڑھا کرتے تھے۔

(٣)......

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

۔(طحاوی ص۲۶۳ج۱، :۱۶۵۴)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: آپ صلی اللہ وتر کی تین رکعتیں پڑھتے تھے، پہلی رکعت میں'' ''اور دوسری رکعت میں'' ''اور تیسری رکعت میں'' ''اور معوذتین (
اور ) پڑھتے تھے۔

حضرت سعد رحمہ اللہ کی روایت میں یہ زیادتی ہے کہ: اور تینوں رکعتوں کے آخر میں سلام پھیرتے تھے۔

## آپ صلی اللہ وتر کی دوسری رکعت کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے

(۴)......

ـہ

( ئی، :۱۶۹۹)

ترجمہ:......حضرت سعید بن ہشام رحمہ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے

---

ـہ......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس قسم کی روایتیں مختلف طرق سے کئی کتب میں آئی ہیں، مثلا:

(۱)......

۔(مؤطا امام محمد (مترجم)، :۲۶۶)

(۲)......

۔(طحاوی ص۲۶۳ج۱، :۱۶۳۰)

(۳)......

۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۴ج۴، :۶۹۱۲)

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

ہیں کہ: آپ ﷺ و  کی دو رکعتوں میں (یعنی دو رکعتوں کے بعد) سلام نہیں پھیرتے تھے۔( ئی، :١٦٩٩)

## آپ ﷺ و  کی تین رکعتوں میں سلام کے ذریعہ فصل نہیں فرماتے

(٥)......

۔

( ئی، :

١٧١٦)

 جمہ:...... حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روا   ہے کہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ و  کی سات   پنچ رکعتیں  ڑھتے، اور ان کے درمیان سلام نہیں پھیرتے تھے۔

---

(٤)......

۔(دارقطنی ص٣٢ ج٢، :١٦٤٩)

(٥)......

۔(مستدرک حاکم ص٣٠٤ ج١ (ص٤٤١ ج٢)، :١١٤٠)

(٦)......

۔(مسند احمد ص١٥٦ ج٦، :٢٥٢٢٣)

 جمہ:...... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روا   ہے کہ: آپ ﷺ . . عشاء کی  ز  ڑھ   تو گھر تشریف لاتے، پھر دو رکعت  ڑھتے، پھر ان سے لمبی دو رکعتیں اور  ڑھتے، پھر تین رکعات و   ڑھتے اور ان تینوں رکعتوں میں فصل نہیں فرماتے تھے۔ (یعنی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے)

# آپ ﷺ نے وتر کی تین رکعتیں پڑھیں اور سلام سے فصل نہیں فرمایا

(۶)......

ـ ا

(ص۱۷ج۴)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے اپنی والدہ کو ایک دفعہ رات گذارنے کے لئے آپ ﷺ کے یہاں بھیجا کہ وہ دیکھیں کہ آپ ﷺ وتر

ا......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں مختلف طرق سے کئی کتب میں آئی ہیں، مثلاً:

(۱)......

(مؤطا امام محمد (مترجم) ص۱۳۱، :۲۶۱)

(۲)......

(طحاوی ص۲۰۲ ج۱، :۱۷۰۲)

(۳)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۶۸ ج۴، :۶۷۷۹)

(۴)......

(معجم کبیر طبرانی ص۲۷۲ ج۹، :۸۷۵۷)

(۵)......

(دار قطنی ص۲۰ ج۲، :۱۶۳۷)

کیسے پڑھتے ہیں؟ (آپ کی والدہ فرماتی ہیں کہ:) آپ صلی اللہ نے ز پڑھی جتنی کہ اللہ تعالی نے چاہی حتی کہ . رات کا اخیر ہوا اور آپ صلی اللہ نے وتر پڑھنے کا ارادہ کیا تو پہلی رکعت میں'' ''اور دوسری رکعت میں''

' پڑھیں، پھر قعدہ کیا پھر قعدہ کے بعد کھڑے ہوئے اوران کے درمیان سلام کے ساتھ فصل نہیں کیا، پھر آپ نے'' ''پڑھی، . آپ صلی اللہ قرأت سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہی اور دعاء قنوت پڑھی، اور قنوت میں جو اللہ نے چاہا دعا مانگی، پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کیا۔

## وتر کی تین رکعتیں' ز مغرب کی طرح بلا سلام کے ہیں

(۷)......

(مؤطا امام محمد (مترجم) ص۱۳۱، :۲۶۱)

ترجمہ:......حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: وتر کی تین رکعتیں ہیں، مغرب کی تین رکعتوں کی طرح۔

(۸)......

۔(مجمع الزوائد ص۲۴۲ ج۲، :۵۷۸۷)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: آپ صلی اللہ نے ارشاد فرمایا: وتر کی تین رکعتیں ہیں، مغرب کی تین رکعتوں کی طرح۔

(۹)......

ترجمہ:......حضرت عقبہ بن مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

اللہ عنہما سے وتـ وں کے بارے میں سوال کیا، تو آپ نے فرمایـ: کیا تم دن کے وتـ جا ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں زمغرب، آپ نے فرمایـ: تم نے سچ کہا اور خوب کہا۔

(طحاوی ص٢٦٣ ج١، :١٦٢٧)

(١٠)......

ـ

(مصنف عبدالرزاق ص٢٨ ج٣، :٤٦٧٦)

تـ جمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایـ ہے کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایـ کہ: مغرب کی ز دن کے وتـ ہیں، تم رات کی زکو وتـ بناؤ۔

(١١)......

ـ

(مؤطا امام محمد (مترجم) ص١٣١، :٢٦٣)

تـ جمہ:......حضرت ءرحمہ اللہ سے روایـ ہے کہ: حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: وتـ تو مغرب کی طرح تین رکعتیں ہیں۔

## حضرت عمر رضی اللہ تین وتـ ایـ سلام سے پڑھتے تھے

(١٢)......

۔(طحاوی ص٣٨١ ج١، :١٧٠٠)

تـ جمہ:......حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو رات کو دفن کیا (فرا یـ پ) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ: میں نے وتـ نہیں پڑھے، آپ کھڑے ہوئے تو ہم نے بھی آپ کے پیچھے صف بـ ھ لی، آپ نے ہمیں تین

رکعات زوت پڑھائی، اور سلام فقط ان کے آ میں پھیرا۔

(۱۳)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ ص۴۹۴ ج۴، :٦۹۰۱)

ت جمہ:......حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: انہوں نے تین رکعات وت پڑھے، اور تینوں رکعتوں میں سلام کے ذریعہ فصل نہیں کیا۔ (یعنی دو رکعتوں پ سلام نہیں پھیرا)

(۱۴)......

۔(مستدرک حاکم ص۳۰۴ ج۱، :۵۷۸۷)

ت جمہ:......حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے کہا ی کہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وت کی دو رکعتوں پ سلام پھیر دی کرتے تھے، فرمای: ان کے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے زی دہ فقیہ تھے، وہ دوسری رکعت پ سلام پھیرے بغیر تکبیر کہہ کر اٹھ جای کرتے تھے۔

## حضرت انس رضی اللہ عنہ تین وت ای سلام سے پ ڑھتے تھے

(۱۵)......

۔

( ص٦٦ ج۸، :۲۱۹۰۲)

ترجمہ:......حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابومحمد! مجھ سے اخذ کرلو (سیکھ لو) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اور آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے اخذ کیا ہے، اور تم ہرگز مجھ سے زیادہ ثقہ آدمی سے اخذ نہیں کرسکتے۔

حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: پھر آپ نے مجھے عشاء کی نماز پڑھائی، پھر چھ رکعات ادا کیئے، ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرتے رہے، پھر آپ نے تین رکعات وتر پڑھے اور ان کے آخر میں سلام پھیرا۔

(۱۶)......

(طحاوی ص۳۸۲ ج۱، ۱۷۰۵:)

ترجمہ:......حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھے وتر کی تین رکعتیں پڑھائیں، اس حال میں کہ میں ان کی دائیں جانب تھا اور ان کی ام ولد ہمارے پیچھے، آپ نے سلام فقط آخر میں پھیرا۔ میرا غالب گمان یہ ہے کہ آپ مجھے وتر کا طریقہ سکھا رہے تھے۔

(۱۷)......

۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، ۶۹۱۰:)

ترجمہ:......حضرت ثابت رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ: انہوں نے وتر کی تین رکعتیں پڑھیں، اور آپ نے سلام صرف آخر میں پھیرا۔

## حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تین وتر ایک سلام سے پڑھتے تھے

(۱۸)......

(مصنف عبدالرزاق ص۲۵ ج ۳، :۴٦۵۹)

ت جمہ:......حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ و ت کی تین رکعتیں پ ڑھا کرتے تھے، اور سلام فقط تیسری رکعت میں پھیرتے تھے' مغرب کی ز کی طرح۔

## صحابہ رضی اللہ عنہم نے تین و ت ای سلام سے پ ڑھنے کی تعلیم دی

(۱۹)......

(طحاوی ص۳۸۲ ج ۱، :۱۷۰۱)

ت جمہ:......حضرت ابو خالدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت ابوالعالیہ رحمہ اللہ سے و ت کے رے میں سوال کیا، تو آپ نے فرمای کہ: ہمیں حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے تعلیم دی- ی فرمای کہ: انہوں نے ہمیں تعلیم دی ہے- کہ: و ت' مغرب کی ز کی طرح ہیں، سوائے اس کے کہ ہم و ت کی تیسری رکعت میں بھی قرأت کرتے ہیں، یہ رات کے و ت ہیں اور وہ (مغرب) دن کے و ت ہیں۔

## حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ و ت کی دوسری رکعت میں سلام نہیں پھیرتے تھے

(۲۰)......

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

ت جمہ:......حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ وت کی دوسری رکعت میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، :۶۹۰۷)

**ا. اہیم نخعی رحمہ اللہ نے وت کی دوسری رکعت میں سلام پھیرنے سے فرمای**

(۲۱)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، :۶۹۰۸)

ت جمہ:......حضرت حماد رحمہ اللہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ: حضرت ا. اہیم نخعی رحمہ اللہ نے وت کی دوسری رکعت میں سلام پھیرنے سے مجھے فرمای۔

**عمر بن عبدالعزی رحمہ اللہ نے وت کی تین رکعتیں ای سلام سے مقرر کردی تھیں**

(۲۲)......

ـ

(طحاوی ص۳۸۲ ج۱، :۱۷۱۵)

ت جمہ:......ہمیں حدی ث بیان کی حضرت ابن وہب رحمہ اللہ نے، وہ فرماتے ہیں کہ: مجھے خبر دی ابن ابوالزن د رحمہ اللہ نے اپنے والد کے واسطے سے، وہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عمر بن عبدالعزی رحمہ اللہ نے مدینہ طیبہ میں فقہاء کے قول کے مطابق وت کی تین رکعتیں مقرر کردی تھیں، جن میں سلام صرف آ میں پھیرا جا تھا۔

**مدینہ کے سات فقہاء رحمہم اللہ کے ن دی وت ای سلام سے ہے**

(۲۳)......

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

ـ

(طحاوی ص۳۸۲ ج ۱،      :۱۷۱۶)

ترجمہ:......ہمیں حدیث بیان کی حضرت عبدالرحمٰن بن ابی الزناد رحمہ اللہ نے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے اورانہوں نے روایت کی سات (فقہاء تابعین) یعنی حضرت سعید بن مسیّب' حضرت عروہ بن زبیر' حضرت قاسم بن محمد' حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن' حضرت خارجہ بن زید' حضرت عبیداللہ بن عبداللہ اور حضرت سلیمان بن یسار رحمہم اللہ سے، ان کے علاوہ دوسرے فقیہ اہل صلاح اور صاحب فضل بزرگوں کی موجودگی میں روایت کی، یہ بزرگ اگر کسی مسئلہ میں اختلاف کرتے تو اس شخص کے قول پر عمل کرتے جو زیادہ ذی رائے اور افضل ہوتا، میں نے جو باتیں ان سے یاد کی ہیں اس طرح پر' ان میں سے ایک یہ ہے کہ: وتر کی تین رکعتیں ہیں' جن میں سلام صرف آخر ہی میں پھیرا جائے گا۔

## حضرات تابعین رحمہم اللہ وتر کی دو رکعتوں پر سلام نہیں پھیرتے تھے

(۲۴)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج ۴،      :۶۹۰۸)

ترجمہ:......حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت علی اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے اصحاب رحمہم اللہ وتر کی دو رکعتوں پر سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

[ Website: DifaAhleSunnat.com ]

## وت میں ای سلام پ امت کا اجماع ہے

(۲۵)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، :۶۹۰۴)

ت جمہ:......حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: مسلمانوں کا اس بت پ اجماع ہے کہ: وت تین رکعتیں ہیں، جن میں صرف آ ی رکعت ہی میں سلام پھیرا جائے گا۔

## حضرت مکحول رحمہ اللہ وت کی دوسری رکعت کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے

(۲۶)......

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، :۶۹۰۶)

ت جمہ:......حضرت مکحول رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: وہ وت کی تین رکعتیں پ ڑھا کرتے تھے، اور دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے۔